



سوال

(465) گروی اشیاء سے فوائد اٹھانے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ گروی مکان اسلام کی روح سے جائز ہے، اور اگر ہے تو اس کے لئے کوئی خاص شرائط ہیں۔ ازراہ کرم کتاب و سنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مکان اور کوئی بھی مالیت والی چیز گروی رکھنا اور رکھوانا جائز ہے لیکن اس میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے۔

1- گروی شدہ چیز کی آمدنی، اجرت، محصول وغیرہ رہنے رکھوانے والے (راہن) کی ملکیت ہے۔

2- مرتحن (جس کے پاس چیز رہن رکھی گئی ہے) اس چیز میں تصرف کا مجاز نہیں ہے الا کہ جو نص سے ثابت ہے یعنی جس طرح حدیث میں آیا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"الظھر یرکب بنفقۃ اذا کان مرھونا ولبن الدر یشرب بنفقۃ اذا کان مرھونا وعلی الذی یرکب ویشر ب النفقۃ" (صحیح بخاری کتاب الرهن باب الرهن مرکوب و مخلوب)

"رہن رکھے ہوئے جانور پر مصارف و اخراجات کے بدلے سواری کی جاسکتی ہے اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ مصارف کے بدلے پیا جاسکتا ہے جبکہ وہ رہن ہو اور جو آدمی سواری کرتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے اخراجات کا ذمہ دار بھی وہی ہوگا۔"

اس طرح مرہونہ زمین سے فائدہ اٹھانا بھی جائز ہے اگر اس پر جس قدر خرچ کیا جائے اتنا فائدہ اٹھایا جائے۔

مذکورہ بالا حدیث کی بنا پر ہر وہ مرتحن چیز جس کی دیکھ بھال نہ کرنے سے تلف ہو جانے کا خدشہ ہو اس سے بقدر خرچ اس سے فائدہ اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔



لیکن مکان کی صورت حال کچھ اور نوعیت کی ہے۔ مکان گروہی رکھنے والا اسے استعمال نہیں کر سکتا اگر استعمال کرنا چاہے تو اس کا راہن سے کرایہ وغیرہ کا طے کر لے کیونکہ آج کل صورت حال یوں ہے کہ ایک آدمی مکان رہن رکھ کے مرتھن سے کچھ رقم لیتا ہے اور مرتھن اس مکان سے فائدہ اٹھاتا ہے یعنی اس میں سکونت اختیار کرتا ہے جبکہ راہن اس کی رقم استعمال کرتا ہے حالانکہ مکان کو جانور وغیرہ پر قیاس نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جانور کا اگر دودھ وغیرہ نہ دھویا جائے گا اور چارہ وغیرہ نہ ڈالا جائے گا تو اس کے تلف و ضرر کا خدشہ ہے جبکہ مکان میں ایسی کوئی صورت نہیں ہاں اگر وہ راہن سے مکان کا کرایہ طے کر لیتا ہے تو اس میں سکونت اختیار کر سکتا ہے وگرنہ اس کا اس سے فائدہ اٹھانا سود کے زمرے میں آئے گا۔

وبائتہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل